کتاب کی ترتیب و زبان کو علمی اور تنقیدی نہیں مگر شروع سے آخر تک پوری کتاب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ جذب و شوق کی آئینہ دار ہے۔ واقعات کے بیان میں تحقیق کا التزام کیا گیا ہے۔ کتاب کی افادیت کے پیش نظر طبع ثانی میں عربی عبارتوں کے اعراب و حرکات اور زبان و بیان کی تصحیح کی طرف خاص توجہ ہونی چاہئے۔ اور طباعت کی تحسین کی کوشش ضرور لایق ستائش ہوگی۔

اپنے فن میں یکتا ہونے کی وجہ سے تصوف و انوار محمدی کے گرویدہ حضرات کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اور حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے شائقین حضرات کے لئے نہایت قیمتی تحفہ۔

محمد صغیر حسن معصومی

تاریخ کشمیر: مؤلفہ سید محمود آزاد۔
شائع کردہ ادارہ معارف کشمیر ہاڑی گہل تحصیل باغ آزاد کشمیر۔
تعداد صفحات ۸۴۰، قیمت بیس روپیے۔
سول ایجنٹ بک سینٹر حیدر روڈ، راولپنڈی۔

کشمیر کی تاریخ یوں تو بہت پرانی ہے لیکن اس کا قدیم ماضی مجہول ہے۔ تاریخ کے ان گمشدہ اوراق کو منظرعام پر لانے کا ایسا کوئی ذریعہ نہیں جسے مستند کہا جا سکے۔ جو مواد تحقیق و جستجو کی دسترس میں تھا ان کو جمع کرنے میں مولف نے پوری کاوش کی ہے۔ قدیم و جدید مآخذ کے تمام ذخیرے کو کھنگال کر انھوں نے کشمیر کی ایک ایسی مبسوط تاریخ مرتب کی ہے جو مفصل بھی ہے اور جامع بھی۔ تاریخی مواد کی چھان پھٹک میں سید آزاد نے جرح و تنقید سے کام لیا ہے اور اس لئے بہت سا ایسا مواد ان کی کتاب میں جگہ نہ پا سکا جس کی بنیاد محض ظن و تخمین پا

نقاد پر تھی ۔ سید محمود آزاد کی یہ کتاب اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں زمانہ قدیم سے لیکر ۱۹۳۷ء تک کے تمام نشیب و فراز عہد بعہد موجود ہیں اور حالات و واقعات کا تسلسل قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آزاد صاحب نے کشمیر کی باقاعدہ تاریخ کا آغاز ۶۱۷ء عیسوی سے کیا ہے ۔ تاریخ شروع کرنے سے پہلے تقریبا دو سو صفحات میں انھوں نے کشمیر کے متعلق تمام ضروری معلومات یکجا کردی ہیں ۔

یہ کتاب سید آزاد کی ۱۱ سال کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے ۔ تصنیف و تالیف کے دشوار گذار مرحلے آزاد صاحب نے کس طرح طے کیئے ہوں گے اس کا اندازہ وہی لوگ کرسکتے ہیں جو اس کتاب کا مطالعہ کریں گے ۔ مگر اس سے بڑا کارنامہ جو آزاد کے ہاتھوں انجام پایا وہ کتاب کی طباعت کا ہے۔ آزاد صاحب کا جذبہ شوق قابل ستائش ہے کہ انھوں نے اس ضخیم کتاب کی طباعت کا بار بھی خود ہی اٹھایا ۔

سید آزاد کا انداز تحریر شگفتہ ہے۔ وہ سلیس اور با محاورہ زبان بے تکلف لکھ سکتے ہیں ۔ ان کے سلسلۂ بیان میں روانی ہوتی ہے۔ وہ ایک کہنہ مشق مصنف ہیں ۔ اس کتاب کے علاوہ کئی دوسری کتابیں بھی ان کے قلم سے نکل چکی ہیں ۔

شرف الدین اصلاحی

مراقبات : تصنیف عبدالصمد صارم الازہری

ناشر ادارہ علمیہ نمبر ۵ دھنی روڈ نئی انارکلی لاہور ۔

مجلد مع گرد پوش، تعداد صفحات ۱۶۰، قیمت پانچ روپے ۔

مراقبات کو دیکھ کر اس کی ظاہری ہیئت سے دھوکہ ہوتا ہے کہ کوئی مجموعہ شاعری ہے ۔ صفحات الٹنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ یہ تو